سری گنیش آئیہ

یہ پوتھی راماین کا خلاصہ ہے مصنف صاحب نے شاعری اور سے کر

دریا کو کوزے میں بند کیا ہے

موسوم بہ

بارہ کری خلاصہ راماین

تصنیف شاعر شیریں مقال منشی [illegible] صاحب کا [illegible]

ساکن [illegible] بتصحیح منشی [illegible] پرشاد صاحب [illegible]

در

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپا

۱۸۹۶ء

سری گنیشائے نمہ

سادر سارد شیش گہیت دیا سناے
بندوں گرکے پد کنول گرپا جت چت لاے

ککا کرنا سندرہ اپارا	سورج بنس لیو اوتارا
سہ کیلی پنکجن بت لاگی	داس پربھو دین بندھو انوراگی
لکھکا کیلت میں رگھورائی	لکھ بھعنڈ لیلا دکھرائی
سو بسنڈ لکہ لیلا رگھبیر	ابھون بجھیو ناکاگ کلیر
تاکا گوا اوتم رگھ کی ناری	تن کے کوپ سلا بھئی بھاری
بن شیں جاسے رام سونارسی	دھن دھن رام پرت ہیتکاری
گنگا گنی پھول جہان پاون	تن ہت رام نت چرن لاون

بسوامتر مدت من سے ہین
بنا نام تارکا جو ئی
بن سنگ جاے رام سواری
بچا بانپ شبھوات گھوڑا
برسا رام سن بھونھہ چڑھاوا
بجا جبل بھوپ ست جیتے
بسکے مان چھین کر ڈارے
بجا جنک راے لگے پائی
رام سنگ کر سیہ بیاہا
بجھا بجا کھین چڑھین اتارین
بسبھ بات یورسے نیرائی
بتا رکھ سب سوائی
بکین دسمن ہین بھاگ ہمارے
بٹا ٹری نہ رام رجھائی
براد رام سپے ادھک پیارے
بٹھا ٹھاکر نین بھوں سے
بھگتا بیت اوتہ سے پر ینا ن

نت نیم کر اسکو دیکھین
رکھ من گی دو کھدائی سوئی
بھگت بیتا لیسلا بستارگی
تاکو رگھبر ترن سسم تورا
راسہ چھین اونھوں سرناوا
بھوم سوامبر آسنے سیتے
لہا بلی وکمیت سکے بارے
یول بھاسے اودھو دائی
بر ہانت بھیو ترتا ہا
واسی سبے رام ہتاریں
جو سکھ بھیا برن کہین جائی
وار وار کر بینیین پائی
جو اس بدھ بھون پگ دھارے
کونھون بھانت کرو چترائی
بھابت کٹ ہے من مارے
ادہی رام رگھن جن سن کے
جو بہ دیا سو یورن کینا

ڈاڈا ڈیرا تنٹو سب جیسے
ہر گھر شوک اپیس نہ شیین
مُدھ تھا ڈھنگ اور سگ جیتے
ایک تو ڈرسے رام کے مارے
تا گر اجودھیا ماہین
دن دن کاٹیں کلپ سمانی
سنا تاریو رام کہا دا
تاکو منس بہت کرا دے
قصیا تھر تھر کانپ ڈرا دے
رکھی منتر جوگی سیتا کی
ڈاڈا دیا سندھ رگھو بیرا
آیا پاس نج درشن دینا
ددھا تیں بھاگ انھیں کے
تاکون نیہ پاس مت جانو
سنتا نرکہ رام بن اڈین
سو تو دور کہہ بھاشت سمجھاؤ
پیا پرم تیشٹر رگھو راگی

سکل جہاں تر بن کونے سیتے
جس گھر رہتے رام تس نیین
رام گون سُن کچہ پے تیتے
تا پر شر پور راو سدھارے
جب تیں گئے رام بن کہاین
اودھ پر آیس ہو رکھیں بھائی برہانن
چودہ برس ۱۳
جرھت تاؤ نج چرن پرشادا
سواب رام رگھو جس گاوے
اسُن ن سُنی رام بن آئے
ابھے بھئے مُن برم پولا سی
بھبت جہنہ بھیے ہن گمبھیرا
بن پاسن کون نزل کینا
رام درسن جن پاسے نیکے
بھگت بہت ہر کرپا کینا تو
جرن گئی چھائی ترچھائی
تھار کی بیچ گیشر جانو
الگن مانجھ سیتا پدھرائی

پھر شکت کر سیہ بنائین
سو سنگ ملے بن مانہہ بجھائین

سبھا بھرت سا جیہ دیکھنا
لیپٹ بھیکر رگ کیو شکھپ

لگے رام جب پاچھے تہی
دسکر آکے ہری سب سے ہین

جیلاوین بن گھوست پھر ہین
لھوجت مین سنگ لیو طین

باسے ہار تاد اپنا کے
راج تلک دیو کرواے

سبھا بجاری دوکو سے باہو
ولکپس بہت کہین اوپائی

ہنوت آدہو باہر جو رسے
سیہ بیت بجھے جیون اورسے

مانگھ ماد چہون کھساون
کھوجیت گئے جلادہ کے پاہین

کھوج پاسے لنکا مین جائی
تاد چونک سندر لاسے سنائی

بجا جگت جگت رگھو رائی
ساج سین کپ کہین چڑھائی

انگد آدجو وہا انگسرا
جانے سندر بپے کیتا ڈیرا

رنا رام سوست کے کاجا
لنکا سب جتے کپ چوراسیا

کارن کہا کرند اس کہہ ہین
جہلت گا تھ کر وانشد نہین

اتا دہے انگد سب ہین
کہین چڑھائی رگھوبر سباہین

سبت باندھ رپ مادو جائی
راج ببھیکھن دیو کرائی

ستسا سب سے بیچ ساتھا
سیتے ادہر آسکے دیکھو تا تھا

پوربا سین کون درشن دینا
بدہ تاپ جرسے تین سینا

۱۱ غمی خوشی رکھو رانی — الکھ کی شیو کیوں [illegible]

پھر آوے باشی سے ساتھا — پریم سہاگ پہونچے [illegible]

[illegible] تیرا [illegible] بہار [illegible]

[illegible] کی بارہ ماسہ [illegible]

تمام شد